بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۸ محرم ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۹ فتح ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۸۸

آپ جلسہ سالانہ پر کیوں تشریف لا رہے ہیں؟

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے تشریف لا رہے ہیں کہ :-

۱ - (آپ) "ایسے حقائق و معارف سُنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

۲ - "آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور آپ کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۳ - "طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیّا ہوں۔"

۴ - "جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں گذشتہ سال داخل ہوئے ہیں پُرانے اُن کا مُنہ دیکھ لیں اور روشناس ہو کر آپس میں رشتۂ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو۔"

۵ - (امامِ وقت کی طرف سے) "دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو اور حتّی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

۶ - "اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دِل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔"

۷ - "جو بھائی اِس عرصہ میں اِس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو اِس جلسہ میں اُس کے لئے دُعائے مغفرت کی جائے۔"

۸ - (امامِ وقت کی طرف سے) "تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور اجنبیت کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ ربّ العزّت کوشش کی جائے۔"

لہٰذا آپ کو چاہیئے کہ آپ

"اِس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بُنیاد ہے اِس سلسلہ کی بُنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اِس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے عاجز کو ۳، ۱۴ دسمبر کی درمیانی شب کو چوتھا بیٹا عطا فرمایا ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیز کا نام وسیم احمد تجویز فرمایا۔ نومولود محترم سردار عبدالحق صاحب شاکر واقفِ زندگی کا پوتا اور مکرم چوہدری نذیر محمد صاحب دار النصر غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا کرکے دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار مقبول احمد ذبیح (مقامی) مربی سلسلہ احمدیہ)

کارکنات جلسہ سالانہ کے لئے

ضروری اعلان

قیام گاہ مستورات اور جلسہ گاہ میں ڈیوٹی دینے والی کارکنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۳ دسمبر بروز ہفتہ سہ پہر تین بجے حضرت سیّدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ جملہ انتظامات کا معائنہ فرمائیں گی تمام کارکنات وقتِ مقررہ پہ اپنے اپنے بیج لگا کر اپنی اپنی ڈیوٹی کے مقام پر ضرور تشریف لے آئیں۔

اس سے قبل ۲۱ دسمبر کو سہ پہر تین بجے دفتر لجنہ میں ہر دو قیام گاہوں اور جلسہ گاہ میں کام کرنے والی کارکنات کی پہلی حاضری ہو گی اور انہیں اسی وقت اُن کی ڈیوٹی بتائی جائے گی اور بیج بھی دئے جائیں گے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ بوقت تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔ انشاء اللہ انتظاماتِ جلسہ کا معائنہ ہو گا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۸ محرم ۱۳۹۹ھ
۱۹ فتح ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کی باتیں نہ سننے والوں کا ہولناک انجام

ہر مامور جو دنیا میں مبعوث ہوتا ہے اُس کی بعثت کی واحد غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کی اصلاح کر کے ان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کرے اور ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر دکھائے۔ اس مقصد کے لئے وہ اپنے متبعین کو بار بار اپنے پاس بلانے اور کچھ عرصہ اپنی تریاقی صحبت میں رکھنے کا ضرور اہتمام کرتا ہے۔ ایسے مواقع پر کہ جب وہ اپنے متبعین کو آ جمع ہونے کے لئے بلاتا ہے اُن کا یہ اوّلین فرض ہوتا ہے کہ وہ تمام دنیوی مصروفیات کو چھوڑ کر اُس کی آواز پر لبیک کہیں اور فوراً جا حاضر ہوں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو ان کا یہ اہم فرض بار بار یاد دلایا ہے۔ مثال کے طور پر وہ فرماتا ہے:-

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝"

(الانفال آیت: ۲۵)

ترجمہ: اے مومنو! اللہ اور اُس کے رسول کی بات سنو جبکہ وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے۔ جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل میں حائل ہے اور یہ کہ تم اُسی کی طرف زندہ کر کے اکٹھے کئے جاؤ گے۔

جہاں مامور من اللہ کے متبعین کی اکثریت اُس کی آواز پر لبیک کہنے میں کمال فدائیت کا نمونہ دکھاتی ہے اور وہ ہر بار اس کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے اُس کے پاس جا حاضر ہوتے اور اُس کی باتوں کو توجہ اور غور سے سن کر ان پر بدل و جان عمل پیرا ہوتے ہیں وہاں بعض لوگ خواہ ان کی تعداد کتنی ہی قلیل اور تھوڑی کیوں نہ ہو ایسے بھی ہو سکتے ہیں جو جائز عذر نہ ہونے کے باوجود مامور من اللہ کی پکار پر کان نہ دھریں یا اس پر لبیک کہنا ضروری نہ سمجھیں یا اگر جائیں تو اس کی باتوں کو توجہ اور غور سے نہ سنیں اور اس کی تریاقی صحبت سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہیں۔ ایسے لوگ اپنی اس غفلت اور مجرمانہ کوتاہی کے خطرناک عواقب سے بے بہرہ ہوتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ان نتائج و عواقب سے بھی خبردار فرمایا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

"لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝"

(النور آیت ۶۴)

ترجمہ: (اے مومنو!) یہ نہ سمجھو کہ رسول کا تم میں سے کسی کو بلانا ایسا ہی ہے جیسے کہ تم میں سے بعض کا بعض کو بلانا۔ اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو کہ تم میں سے پہلو بچا کر بھاگ جاتے ہیں۔ پس چاہیئے کہ جو رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اس بات سے ڈریں کہ ان کو خدا کی طرف سے کوئی آفت نہ پہنچ جائے یا ان کو دردناک عذاب نہ پہنچ جائے۔

اس سے ظاہر ہے کہ جائز عذر اور موانع قویہ کے موجود نہ ہونے کے باوجود مامور من اللہ کی آواز پر لبیک نہ کہنا اور اطاعت سے روگردانی کرنا معمولی فروگذاشت نہیں ہے بلکہ یہ ایسی خطرناک بات ہے کہ لبیک نہ کہنے والے کسی آفت یا مصیبت میں مبتلا ہو سکتے ہیں اور ان کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے دردناک عذاب بھی مقدر ہو سکتا ہے۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآنی تعلیم کے اس حصہ کو بھی بہت زوردار الفاظ میں ذہن نشین کرایا ہے۔ جہاں آپ نے اس امر کی تعریف فرمائی ہے کہ آپ کے متبعین آپ کی ہر آواز پر والہانہ انداز میں لبیک کہنے کے لئے ہر دم مستعد اور تیار رہتے ہیں وہیں ساتھ ہی ان معدودے چند افراد کے بُرے انجام سے بھی خبردار فرمایا جو ہر مامور من اللہ کی جماعت میں ہوتے رہے ہیں اور جو مقدرت رکھنے کے باوجود محض سستی اور غفلت کی وجہ سے اُس کی آواز پر لبیک نہیں کہتے اور اگر کہتے بھی ہیں تو اس کی باتوں کو توجہ سے سنتے ہیں نہ انہیں دل میں جگہ دیتے ہیں اور نہ ان پر عمل پیرا ہونے کی فکر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپؑ نے ہر آواز پر والہانہ لبیک کہنے والے اپنے مخلص و وفادار اصحاب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں وہ نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا اشارہ ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔ حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اُس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۳۶)

اور جو معدودے چند متبعین ایسے ہو سکتے ہیں کہ جو جائز اور معقول عذر کے بغیر مرکز کی طرف سے اٹھنے والی آواز پر لبیک نہ کہنے اور اللہ کی باتوں کو توجہ سے نہ سننے والے ہوں ان کے عبرتناک انجام کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک رؤیا کے ذریعہ ذہن نشین کرایا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اپنا وہ رؤیا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میں نے (خواب میں) دیکھا کہ اپنی جماعت کے چند آدمی کشتی کر رہے ہیں میں نے کہا آؤ میں تم کو ایک خواب سناؤں مگر وہ نہ آئے۔ میں نے کہا۔ کیوں نہیں سنتے جو شخص خدا کی باتیں نہیں سنتا وہ دوزخی ہوتا ہے۔"

(ارشاد ۹ مارچ ۱۹۰۳ء بحوالہ ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۸۵)

اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہ!

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کیلئے دعا

شمعِ حق کی خیر یا رب اُس کے پروانوں کی خیر
بادۂ توحید کی اور اُس کے مستانوں کی خیر

دُور سے جو آ رہے ہیں مشرق و مغرب سے آج
چھوڑ کر دنیائے دُوں کو ایسے دیوانوں کی خیر

جن کے چہروں پر ہے رقصاں مسکراہٹ صبح و شام
ایسے مخلص میزبانوں اور مہمانوں کی خیر

کر کے آئے ہیں جنہیں تیرے حوالے اے خدا
اُن مکانوں، اُن مکینوں، اُن کے سامانوں کی خیر

لے کے نذرانۂ دل پہنچے ہیں بزمِ یار میں
عاشقانِ باصفا کی قیمتی جانوں کی خیر

ارضِ بے آب و گیاہ کی سمت ہیں جو گامزن
اُن مقدس قافلوں اُن کے حُدی خوانوں کی خیر

راہِ دینِ مصطفےٰؐ میں موت بھی اُن کو قبول
جادۂ عشق و وفا کے چاک دامانوں کی خیر

ساقیٔ میخانۂ توحید ہے جلوہ فروز
اس کے مستانوں کی خیر اور اس کے پیمانوں کی خیر

ہے دلِ شبیر میں اک سیلِ ارماں موجزن
اس دلِ ناچیز کی اور اس کے ارمانوں کی خیر

(شبیر احمد۔ واقفِ زندگی۔ تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت

اللہ تعالیٰ پر افتراء باندھنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوتے

(مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب شاہد سابق مبلغ امریکہ و افریقہ)

قرآن مجید اور دیگر کتب سماوی کے مطالعہ سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ اس دنیا میں خدا تعالیٰ کے قانون میں دو قسم کے لوگ ایسے ہیں جو نہ صرف یہ کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے غضب اور اس کی سزا سے بھی نہیں بچ سکتے۔ ایک تو وہ جو اپنے پاس سے کوئی کلام بنا کر اسے خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیں دوسرے وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے سچا کلام لانے والے انبیاء، مرسلین اور مامورین علیہم السلام کے مقابلہ کے لئے کھڑے ہو جائیں اور اس آسمانی آواز کو بزور دبانے اور اس کی ترقی میں روک پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

قرآن مجید میں خدا تعالیٰ نے ایسے ہر دو فریق کو ظالم بلکہ اظلم قرار دیا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

ترجمہ:۔ پس جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کے نشانات کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا (غرض) یہ یقینی بات ہے کہ مجرم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ (یونس آیت ۱۸)

پھر فرمایا:۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ ..... ع

ترجمہ:۔ پس (بتاؤ) کہ اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے۔ جو اللہ پر جھوٹ (بول کر) افترا کرتا ہے یا جس نے اللہ کی آیتوں کی تکذیب کی ہو ان لوگوں کو مقررہ سزا میں سے اپنا حصہ پہنچتا رہے گا۔ (الاعراف آیت ۳۸)

نیز فرمایا:۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

ترجمہ:۔ اور جو شخص اللہ پر جھوٹ باندھ کر افترا کرتا ہے اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے یا (اس سے) جو سچی بات کو اس وقت جھٹلاتا ہے جب وہ اس کے پاس آ جاتی ہے۔ کیا ایسے کافروں کی جگہ جہنم میں نہیں ہونی چاہیئے۔ (العنکبوت آیت ۶۹)

ترجمہ:۔ انسان میں ظلم و جور اور مجرمانہ افعال کی بدترین اقسام میں سے دو چیزیں نمایاں حیثیت کی حامل ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا جو لوگ اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے بارہ میں گھڑ لیتے ہیں دوسرے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانا جس کے مرتکب لوگ اپنے جرموں کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اس مفہوم کو استفہام انکاری کے ذریعہ سے بیان کیا گیا ہے۔ یعنی ایسے ہر دو ظالم فریقوں میں سے نہ تو کوئی بڑھ کر ظالم ہے اور نہ ہی ان سے زیادہ خدا تعالیٰ کے غضب اور سزا کا مستحق ...... (مجرم لوگ کامیاب نہیں ہوتے) یعنی جو لوگ کذب اور افتراء کے ذریعہ اپنے مطلب کو حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔" (تفسیر المنار جلد ۸)

بائیبل میں بھی اسی امر کی نشان دہی کی گئی ہے چنانچہ لکھا ہے:۔

"ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کر کہے گا نہ سنے گا۔ تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے گا۔" (استثناء ۱۸/۲۰)

پھر مزید لکھا ہے:۔

خداوند یوں کہتا ہے ان نبیوں کی بات جو میرا نام لے کے نبوت کرتے ہیں جنہیں میں نے نہیں بھیجا اور جو کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اس سرزمین پر نہ ہوگا یہ نبی تلوار اور کال سے ہلاک کئے جائیں گے (یرمیاہ ۱۴/۱۵)

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری مفتری علی اللہ کے بارے میں لکھتے ہیں:۔

"واقعات گذشتہ سے بھی اس امر کا ثبوت پہنچتا ہے کہ خدا نے کبھی کسی جھوٹے نبی کو سرسبزی نہیں دکھائی یہی وجہ ہے کہ دنیا میں باوجود غیر متناہی مذاہب ہونے کے جھوٹے نبی کی امت کا ثبوت مخالف بھی نہیں بتلا سکتے۔ مسیلمہ کذاب اور عبیداللہ عنسی کے واقعات تاریخ دانوں سے پوشیدہ نہیں۔ کہ کس طرح ان دونوں نے اپنے اپنے زمانہ میں حضور اقدس روحی فداہ کا جاہ جلال دیکھ کر دعویٰ نبوت کئے اور کیسے کیسے خدا پر جھوٹ باندھے۔ لیکن آخر کار خدا کے زبردست قانون کے نیچے آکر کچلے گئے اور کیسی ذلت اور رسوائی سے مارے گئے کہ کسی کو گمان بھی نہ ہوتا تھا حالانکہ تھوڑے دنوں میں بہت کچھ ترقیات کر چکے تھے۔ بگر تلبے۔ (مقدمہ تفسیر ثنائی ص ۱۷)

ان سب قرآنی آیات، مفسرین کی شہادتوں بائیبل کے بیانات اور دیگر تحریرات سے یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے۔ کہ کوئی ایسا مدعی نبوت جو خدا تعالیٰ پر افتراء کرتا ہے اور اپنی طرف سے بعض کلام بنا کر خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ وہ کبھی اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اور خدا تعالیٰ نہ صرف یہ کہ اسے اس کے مشن میں ناکام کرتا ہے۔ بلکہ وہ اس کی گرفت سے بچ بھی نہیں سکتا۔ اور اسے نہایت ہی ذلت اور رسوائی کے ساتھ تباہ و برباد کر دیا جاتا ہے۔

لیکن دوسری طرف یہ امر بھی متحقق ہے کہ اگر وہ مدعی نبوت واقعی ہی اپنے دعویٰ میں سچا ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے ہی اسے بنی نوع انسان کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے کھڑا کیا ہے تو پھر خدا تعالیٰ اس کی ہر میدان میں تائید و نصرت فرماتا ہے اور اس کی صداقت میں زمینی اور آسمانی نشانات ظاہر فرما کر اس کی سچائی کو روز روشن کی طرح واضح کر دیتا ہے۔ اور اس کے مخالفین کو جو اس کے مقابلہ کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ناکامی اور نامرادی کے علاوہ ذلت اور رسوائی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے پھر خدا تعالیٰ انہیں اپنی قہری تجلیات اور زبردست حملوں سے تہس نہس کر دیتا ہے۔

اب جب ہم خدا تعالیٰ کے اس بیان فرمودہ معیار پر اس زمانے کے مامور من اللہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ اور صداقت کو پرکھتے ہیں۔ تو یہ امر اظہر من الشمس ہو جاتا ہے۔ کہ آپ واقعی ہی خدا تعالیٰ کے ایک فرستادہ تھے۔ اور آپ ہی وہ مامور مسیح اور مہدی تھے جن کی بعثت کی خبر ہمارے پیارے آقا سید ولد آدم فخر موجودات خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔

حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جن کو جماعت احمدیہ مسیح موعود اور مہدی معہود مانتی ہے۔ واشگاف الفاظ میں اس امر کا اعلان فرمایا کہ آپ کو شرف مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ حاصل ہے اور آپ کو خدا تعالیٰ نے اس زمانے میں دین اسلام کو سب مذاہب پر بالا کرنے کے لئے کھڑا کیا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"مجھے اس خدائے کریم و عزیز کی قسم ہے۔ جو جھوٹ کا دشمن اور مفتری کا نیست و نابود کرنے والا ہے۔ کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور اس کے بھیجنے سے عین وقت پر آیا ہوں اور اس کے حکم سے کھڑا ہوا ہوں اور وہ میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے اور وہ مجھے ضائع نہیں کرے گا اور نہ میری جماعت کو تباہی میں ڈالے گا۔ جب تک وہ اپنا تمام کام پورا نہ کرے جس کا اس نے ارادہ فرمایا ہے۔" (اربعین نمبر ۳ ص ۲۶)

نیز فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ نے اس عاجز کو شرف مکالمہ اور مخاطبہ سے مشرف فرما کر اس صدی چہاردہم کا مجدد قرار دیا ہے۔ اور ہر ایک مجدد کا بلحاظ حالت موجودہ زمانہ کے ایک خاص کام ہوتا ہے جس کے لئے وہ مامور کیا جاتا ہے سو اس صفت اللہ کے موافق یہ عاجز صلیبی شوکت کے توڑنے کے لئے مامور ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے اس خدمت پر مقرر کیا گیا ہے" (انجام آتھم ص ۶۹)

آپ نے جب مجدد و مسیح موعود اور مہدی معہود ہونے کا دعویٰ فرمایا تو آپ بالکل تن تنہا تھے نہ آپ کے پاس کوئی مال و دولت تھی اور نہ ہی کوئی دنیاوی جاہ و حشمت و حکومت اور آپ کو خدا تعالیٰ نے ایک ایسی بستی سے کھڑا کیا جو غائت درجہ گمنامی کی حالت میں تھی۔ جس کو بیرونی دنیا تو کجا ہندوستان بلکہ اس ضلع تک میں کوئی مقام حاصل نہیں تھا جس میں وہ واقع تھی۔

ایسے حالات میں خدا تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"تو مغلوب ہو کر یعنی بظاہر مغلوبوں کی طرح حقیر ہو کر پھر آخر غالب ہو جائے گا۔ اور انجام تیرے لئے ہو گا۔۔۔۔۔۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک بھاری جماعت ہیں۔ یہ سب بھاگ جائیں گے اور پیٹھ پھیر لیں گے اگر لوگ تجھے چھوڑ دیں گے پر میں نہیں چھوڑوں گا۔۔ ۔۔۔ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا اور تیری محبت دلوں میں ڈال دوں گا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۹۰-۱۹۱)

ان سب پیش خبریوں اور بشارتوں کا خدا تعالیٰ سے علم پا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس وقت اعلان فرمایا جب کہ سلسلہ احمدیہ کے وجود کا ابھی نام و نشان بھی نہیں تھا۔ اس کے بعد ۱۸۸۹ء میں خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ اس روحانی سلسلہ کی بنیاد رکھی اور اس دن سے لے کر اب تک یہ پیشگوئیاں جو امور غلبہ پر مشتمل تھیں اپنے اپنے وقت پر پوری شان و شوکت کے ساتھ پوری ہو رہی ہیں۔

آپ کی دعوت خدا تعالیٰ کے فضل سے اور اس کی تائید و نصرت سے دنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے اور آپ کی قائم کردہ جماعت کی شاخیں دنیا کے تمام براعظموں کے مختلف ممالک میں قائم ہو چکی ہیں اور آپ کے ماننے والوں کا گروہ ایک کروڑ سے بھی تجاوز کر چکا ہے اور صرف جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے شمع احمدیت کے پروانوں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ سے بھی زائد ہو جاتی ہے۔

۱۸۹۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں جو پہلا جلسہ سالانہ ہوا اس میں شریک ہونے والے احباب کی تعداد صرف ۷۵ تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں آخری جلسہ سالانہ میں حاضرین کی تعداد کل سات سو تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس تعداد پر اتنے خوش ہوئے کہ سیر کے دوران جب آپ نے ریتی چھلہ میں لوگوں کی کثرت اور اژدحام کو دیکھا تو فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اب ہمارا کام ختم ہو چکا ہے۔ کیونکہ اب غلبہ اور کامیابی کے آثار ظاہر ہو چکے ہیں۔ نیز فرمایا کہ اب تو جماعت کو اتنی ترقی ہو چکی ہے۔ کہ اسے اب کوئی مٹا نہیں سکتا۔

(تفسیر کبیر جلد ۶ جزء چہارم حصہ دوم صفحہ ۱۳۱)

وہ سات سو افراد صرف ہندوستان کی مختلف جماعتوں سے آنے والے تھے مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے سات سو سے کہیں زیادہ احباب بیرونی ممالک سے اس بابرکت اور الٰہی جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لاتے ہیں وہ شمالی اور جنوبی امریکہ سے بھی آتے ہیں۔ وہ مغربی اور مشرقی افریقہ کے ممالک سے بھی اڑ کر پہنچتے ہیں وہ یورپ کے ممالک انگلستان، جرمنی ہالینڈ۔ ڈنمارک۔ سویڈن وغیرہ سے بھی حاضر ہوتے ہیں۔ اور انڈونیشیا سنگاپور۔ فجی اور جاپان سے بھی تشریف لاتے ہیں۔ اور مشرق وسطیٰ کے ممالک شام۔ لبنان۔ مصر اور مسقط وغیرہ سے بھی مرکز سلسلہ میں حاضر ہو کر خدا کی رحمتوں اور برکتوں کو سمیٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو ان ایام میں آسمان سے نازل ہو رہی ہوتی ہیں۔ اور یہ سب خدا تعالیٰ کی اس وحی اور خوشخبری کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت بہم پہنچاتے ہیں۔ جو اس پاک ذات نے اپنے پیارے مسیح کو مخاطب کرتے ہوئے ابتدائی ایام میں یوں فرمائی تھی

اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ۔ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

خبردار ہو کہ خدا کی مدد تجھ سے قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک دور کی راہ سے تجھے پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی کہ وہ راہ لوگوں کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئیں گے گہرے ہو جائیں گے۔ (تذکرہ صفحہ ۵۵)

پھر فرمایا:

اِنِّیْ حَاشِرٌ کُلَّ قَوْمٍ یَاْتُوْنَکَ جُنُبًا وَاِنِّیْ اَنَرْتُ مَکَانَکَ تَنْزِیْلٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ۔

میں ہر ایک قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کر دیا ہے یہ اس خدا کا کلام ہے جو عزیز اور رحیم ہے۔

(تذکرہ صفحہ ۵۲)

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ہدایات

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہئے۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کریں کہ اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے اور زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام اور ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بسوں کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں۔ اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں۔ جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے۔ اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(۱۸) کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کفنِ مسیحؑ — دُنیا کا آٹھواں عجوبہ

مکرم ایچ ایچ گلزار صاحب - ایم اے بی ڈی - راجگڑھ — لاہور

آج کل یورپ میں کفن مسیحؑ کا عام چرچا ہے یہ کفن اٹلی کے ایک شہر ٹورین میں ایک گرجا میں محفوظ ہے اور ہر ۳۳ سال کے بعد زیارت کے لئے اس کو کھولا جاتا ہے یہ کفن موٹے کپڑے کی ایک ہی چادر پر مشتمل ہے جو کہ ۱۴ فٹ ۳ انچ لمبی ہے اور ۳ فٹ ۷ انچ چوڑی ہے اس کے اوپر ایک انسانی شبیہ کا خاکہ ہے اور یوں لگتا ہے کہ جیسے یہ کسی بے ہوش آدمی کی تصویر ہے اور اس پر خون کے دھبوں کے نشانات ہیں جو کہ اس کپڑے میں جذب ہو چکے ہیں۔ اس کفن پر یہ تصویر دو جگہ پر نقش ہے گویا کفن کا جو حصہ انسانی جسم کے اوپر اور سامنے ہے اس پر اس حصہ کی تصویر ابھر آئی ہے اور جو حصہ جسم کے نیچے ہے وہ انسان کے پچھلے حصہ کی تصویر کو ظاہر کر رہا ہے گویا اس مقدس چادر کا آدھا حصہ کسی انسان کے اوپر ہے اور آدھا حصہ نیچے ہے اسی طرح ہر دو اطراف کی تصاویر اس مقدس کفن یا چادر پر ابھری ہوئی ہیں۔

اس مقدس چادر کی تاریخ جو کہ اسی گرجا میں محفوظ ہے کچھ اس طرح ہے کہ ابتداء میں اس مقدس چادر کو جوزف (یوسف) آرمیتھا (JOSEPH-7 ARIMATHES) نے اس وقت حاصل کر لیا جب مسیح زخموں کے علاج کے بعد چلنے کے قابل ہوئے۔ حضرت مسیحؑ اس قبر سے ایک مالی کے بھیس میں نکلے اور اپنے حواریوں کی طرف چلے گئے۔ یہ کفن ایک متبرک چادر کی شکل میں آپؑ کے متبعین کے پاس محفوظ رہا۔ واقعہ صلیب کے تین سو سال بعد تک ہمیں کفن مسیحؑ کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوتا کیونکہ آپ کے ماننے والے ایک تو تعداد میں کم تھے دوسرے یہودیوں کا حکومت پر کافی اثر تھا۔ تیسرے یہ کہ حکومت نے حضرت مسیح علیہ السلام کے مجرم ہونے کا اعتراف کر لیا تھا اس لئے قانون اور حکومت۔ علمائے وقت اور قادر قیمت سب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ابتدائی کم تعداد عیسائیوں کے خلاف تھے۔ کوئی شخص حضرت مسیح علیہ السلام کا علی الاعلان نام نہ لے سکتا تھا اور نہ عبادت کر سکتا تھا لیکن چوتھی صدی عیسوی میں ایک یونانی بادشاہ کانسٹنٹائن (Constantine) عیسائی ہو گیا۔ اس نے مہاراجہ اشوک کی طرح اس نئے دین کی تبلیغ کے لئے بڑا جوش دکھایا۔ عیسائیوں کے حوصلے بلند ہوئے۔ ان کی عزت دو چند میں اضافہ ہوا۔ عیسائیت کا فروغ ہوا۔ اس عہد میں اس متبرک چادر کی زیارت کا اہتمام ہونے لگا۔ اور لوگ ہجوم در ہجوم اس کی زیارت کے لئے جمع ہو جاتے۔ وہ اس کو معجزہ بھی تصور کرتے کیونکہ اس مقدس چادر پر حضرت مسیح علیہ السلام کی تصویر کے دونوں رخ دیکھے جا سکتے تھے۔ قدرت نے اس چادر کو زندہ جاوید معجزہ کے طور پر محفوظ رکھا کیونکہ ایک آخری وقت مقررہ پر ایک بہت بڑا کام اس سے لیا جانے والا تھا۔ ۴۳۸ء میں اس کو ملکہ ایڈوکسیہ (ENDOXIA) خرید کر استنبول لے گئی اور اپنے ذاتی گرجا میں محفوظ کر لیا۔ وہاں یہ ۱۲۰۴ء تک محفوظ رہا۔ اس کے بعد ایک فرانسیسی کپتان DELA ROCHE نے اس شہر پر چڑھائی کی اور اس کفن کو فرانس میں لے آیا۔ یہاں پہنچ کر اس مقدس کفن کی تاریخ نئے دور میں داخل ہو جاتی ہے۔

۱۳۴۹ء تک یہ فرانس کے ایک گرجا میں زیارت کے لئے دکھایا جاتا رہا یہ گرجا Chamy Family کی ملکیت تھا اور اس کفن کی تولیت بھی اس فیملی کے پاس تھی اور یہاں کے لوگ باقاعدگی کے ساتھ اس کی زیارت کرتے رہے لیکن ۱۴۵۲ء سے ۱۵۷۸ء تک یہ مقدس کفن ایک فیملی کی تولیت سے نکل کر ایک ادارے کی ملکیت میں آ گیا اور بادشاہ کے ذاتی چرچ میں روم کے پوپ کی اجازت سے اس کی زیارت کا بندوبست ہوتا رہا۔ اور ۱۵۷۸ء میں جب ٹورین (اٹلی) کے ایک صوبہ کا دار الخلافہ بن گیا تو یہ کفن مستقل طور پر اسی شہر کی ملکیت میں دے دیا گیا۔ اور آج تک اسی شہر میں موجود ہے اسی جگہ اس کو لکڑی کے صندوقچے کی بجائے چاندی کے ڈبے میں منتقل کر دیا گیا اور تالا لگا دیا گیا اس کے باہر لوہے کی جالی لگا دی گئی جو خاص طور پر اسی مقصد کے لئے بنائی گئی تھی۔ گویا ٹورین کا یہ گرجا اور خاص طور پر وہ کمرہ صندوقچہ اور جالی اپنی نوعیت کی نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب چیزیں ہیں اور یورپ میں اپنی سج دھج اور بناوٹ کے لحاظ سے منفرد حیثیت رکھتی ہیں چونکہ یہ چادر بہت پرانی تھی اس لئے اس کے زیادہ دفعہ برائے زیارت صندوقچہ سے نکالنے اور کھولنے اور پھیلانے سے اس کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ تھا اس لئے یہ مقرر ہوا کہ چونکہ مسیح ۳۳ سال کی عمر میں صلیب پر چڑھائے گئے اس لئے اس کی زیارت کے لئے بھی مسیحؑ کی عمر کے برابر کا عرصہ مقرر کیا جائے یہ اصول اول وقت سے رائج ہے۔

۱۵۳۲ء میں اتفاق سے اس صوبہ کے بادشاہ DUKE کے محل میں آگ لگ گئی اور اس آگ نے گرجا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ یہ کفن اس وقت گرجا میں چاندی کے صندوقچہ میں محفوظ تھا لیکن یہ معجزانہ طور پر محفوظ رہا حالانکہ گرجا کو اس آگ سے کافی نقصان پہنچا۔ اس آگ سے چاندی کے صندوقچہ کا ایک کونہ پگھلنے لگا۔ اس طرح کفن کے ایک کونے کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ لیکن خدا نے تو دنیا کو ایک معجزہ دکھانا تھا اور یہ مقدر تھا کہ مسیح علیہ السلام کی دوسری بعثت میں یہ کفن ایک بزرگ دلیل کے طور پر کام دے گا۔ مسیح علیہ السلام کو لعنت سے بچائے گا۔ آپؑ کی برأت کرے گا۔ آپ کو الزاموں سے پاک کر کے خدا کے مقدس نبی کے طور پر پیش کرے گا۔ پس الٰہی مصلحت کے ماتحت اس کو خدا نے اس آگ سے بھی محفوظ رکھا۔ قانونی طور پر یہ اٹلی کے ایک صوبہ SAVOY کے شہر ٹورین میں محفوظ ہے روم کے کلیسا سے منسلک ہے اور قانونی طور پر وہی اس کا محافظ ہے اور ٹورین کا لاٹ پادری اس کا لوکل گارڈین ہے اور یہی کلیسا روم کی ہدایات کے مطابق اس کی نمائش کا اہتمام کرتا ہے اور ۴۰۰ سال سے اسی طرح ہوتا رہا ہے اور اب تک یہ ۱۲ دفعہ نمائش کے لئے پیش کیا جا چکا ہے۔

اٹھارہویں صدی میں جب کیمرہ ایجاد ہو چکا تھا لوگوں کو خیال آیا کہ کیوں نہ اس مقدس کفن کی بھی تصویر لی جائے چنانچہ پہلی دفعہ ۲۶ مئی ۱۸۹۸ء کو اس کفن کی تصویر لی گئی۔ اس کے Nagative کو اصل میں فوٹوگرافی کے عمل سے تبدیل کیا گیا تو دنیا یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ یہ حضرت مسیح علیہ السلام کی تصویر ہے تو گویا فوٹوگرافروں اور سائنس دانوں کے اس عمل سے اس مقدس چادر کو دنیا میں آٹھویں عجوبہ کے طور پر پیش کر دیا۔

اس حقیقت سے بالکل انکار نہیں کہ واقعی یہ آٹھواں عجوبہ ہے اور اس میں ایک ایسا راز پوشیدہ ہے جس سے دنیا کے تقریباً دو ارب انسان متاثر ہو سکتے ہیں۔

○

لجنہ فوری توجہ فرمائیں!

وقف جدید کا سال ختم ہونے کو ہے۔ لجنات کوشش کریں کہ اپنے وعدوں کی ۱۰۰ فیصد ادائیگی جلد سے جلد کر دیں جو لجنات اس مبارک تحریک میں حصہ نہیں لے رہیں۔ انہیں اس میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی کارگزاری کی رپورٹ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو پیش فرمائیں۔

(سیکرٹری وقف جدید
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

○

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "آسمانی فیصلہ" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

○

درخواست دعا

خاکسار کو ایک حادثہ میں بہت چوٹیں اور زخم آئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

میاں خان پنشنر احمد نگر ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے سالِ نو کے لئے
نقد رقوم کی پیشکش کرنے والے مخلصین

(قسط ۱)

۱	حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ		۱۰۰۰۔۰۰
۲	مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ ربوہ		۵۵۰۔۰۰
۳	مکرمہ سیدہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ بیگم جناب میر داؤد احمد صاحب مرحوم		۳۵۰۔۰۰
۴	″ سیدہ امۃ الجمیل صاحبہ بیگم محترم ناصر محمود صاحب سیال		۲۲۳۔۰۰
۵	″ پیر معین الدین صاحب مع لواحقین	ربوہ	۱۱۲۳۔۰۰
۶	″ ممتاز حسین صاحب امتیاز دارالصدر غربی ربوہ		۵۰۔۰۰
۷	″ مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد		۱۸۰۔۰۰
۸	″ سردار عبدالحق صاحب شاکر کوارٹرز تحریک جدید		۸۳۔۱۸
۹	″ محمد رفیع صاحب تاجر گولبازار	ربوہ	۱۲۰۰۔۰۰
۱۰	″ چوہدری فضل دین جنگوی ۔ فیصل آباد		۶۳۔۲۰
۱۱	″ خوشی محمد صاحب دارالرحمت غربی	ربوہ	۲۴۔۰۰
۱۲	″ پیر وفیسر مبارک احمد صاحب انصاری دارالصدر غربی	″	۱۴۰۔۰۰
۱۳	″ محمد اقبال حسین شاہ صاحب دارالصدر جنوبی	″	۱۰۲۔۰۰
۱۴	″ احسن محمد خان صاحب عارف مع اہلیہ	″ ″ ″	۵۰۔۰۰
۱۵	″ مولوی عطاء محمد صاحب	″ ″ ″	۱۶۰۔۰۰
۱۶	″ سید احمد علی شاہ صاحب	″ ″ ″	۶۷۔۰۰
۱۷	″ شجاعت علی صاحب مع لواحقین دارالصدر شرقی	″	۶۱۔۶۵
۱۸	″ شیخ عبدالرشید صاحب شرما	شکارپور سندھ	۱۰۰۰۔۰۰
۱۹	″ منشی عبدالرحیم شرما مرحوم والد	″ ″	۱۰۰۔۰۰
۲۰	محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ مرحومہ والدہ	″ ″	۱۰۰۔۰۰
۲۱	مکرم میاں عبدالحق صاحب صدر گوگیرہ	ساہیوال	۵۳۔۰۰
۲۲	″ مرزا احمد الدین صاحب	چوکنانوالی ضلع گجرات	۲۵۔۰۰
۲۳	محترمہ اہلیہ صاحبہ	″ ″ ″ ″	۲۵۔۰۰
۲۴	″ والدہ صاحبہ	″ ″ ″ ″	۲۵۔۰۰
۲۵	مکرم چوہدری احمد الدین صاحب	″ ″	۲۴۔۰۰
۲۶	محترمہ اہلیہ صاحبہ (رابعہ بی بی صاحبہ)	″ ″ ″	۲۴۔۰۰
۲۷	مکرم حافظ عبدالرشید صاحب عارف ننکانہ صاحب		۲۵۔۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

چندہ وقفِ جدید کی وصولی اور ترسیل

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وقفِ جدید کے بارے میں احباب جماعت کے نام ایک خاص پیغام میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق دے اور آپ کے مالوں میں برکت دے تا کہ آپ بڑھ چڑھ کر دین کے کاموں میں حصہ لیں۔" (الفضل ۱۵ر جنوری ۱۹۵۸ء)

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ وقفِ جدید کا مالی سال اختتام پذیر ہونے میں بہت ہی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے اور منظور شدہ بجٹ کا کثیر حصہ ابھی تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ نہیں ہوا ہے۔ لہٰذا تمام امراء صاحبان اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی اس اہم امر کی طرف اپنی توجہ مبذول فرمائیں اور مسلسل کوشش فرمائیں تا کہ سلسلہ احمدیہ کے دیگر چندوں کی طرح یہ چندہ بھی اختتام سال سے قبل ہی سو فیصدی وصول ہو کر صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں داخل ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس کی توفیق بخشے اور اپنے فضل اور رحمت کے بے پایاں خزانوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

نیکی حاصل کرنے کی فکر کرو

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"..... دیکھو جنہوں نے انبیاء کا وقت پایا انہوں نے دین کی اشاعت کے لئے کیسی کیسی جانفشانیاں کیں۔ جیسے ایک مالدار نے دین کی راہ میں اپنا پیارا مال حاضر کیا ایسا ہی ایک فقیر دریوزہ گر نے اپنی مرغوب ٹکڑوں سے بھری ہوئی زنبیل پیش کر دی اور ایسا ہی کئے گئے جب تک کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے فتح کا وقت آ گیا ...... سو اے لوگو! اگر تم میں راستی کی روح ہے جو مومنوں کو دی جاتی ہے تو اس میری دعوت کو سرسری نگاہ سے مت دیکھو نیکی حاصل کرنے کی فکر کرو کہ خدا تعالیٰ تمہیں آسمان پر دیکھ رہا ہے کہ تم اس پیغام کو سن کر کیا جواب دیتے ہو ......"

محترم امراء کرام و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال سے درخواست ہے کہ وہ چندہ جات کی بروقت ادائیگی اور ترسیل کا اہتمام فرمایا کریں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو پیغام آسمانی پر حقیقی رنگ میں عمل کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

عظیم تفسیر قرآن کریم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:۔

"کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پڑھنا بھی از حد ضروری ہے۔ آپ کی تصنیفات قرآن کریم کی ہی تفسیر یا احادیث نبوی کی شرح پر ہی مشتمل ہیں۔ کیونکہ اب قرآن کریم قیامت تک کے زمانہ کے لئے آخری اور مکمل ہدایت ہے اور کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا جو اس میں سے کچھ نکال سکے یا اس میں کچھ زائد کر سکے حتیٰ کہ اس کا ایک نقطہ یا شعشہ بھی منسوخ نہیں ہو سکتا مگر اس میں جو کچھ بتایا گیا ہے اسے سمجھنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو تفسیر ہمارے ہاتھ میں دی ہے وہ اتنی عظیم ہے کہ اسے بھی جتنی دفعہ پڑھا جائے وہ کم ہے اور ہر دفعہ اس میں نئے معانی اور نئے معارف قرآنی نظر آتے ہیں۔"

(الفضل ۵ر نومبر ۱۹۷۰ء)

انصار اللہ کے سہ ماہی امتحانات اسی غرض سے رکھے گئے ہیں کہ آپ اس روحانی خزانہ سے بہرہ یاب ہو سکیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

"احمدی نوجوانوں کے سنہری کارنامے"

مندرجہ بالا عنوان پر ایک مبسوط مقالہ لکھا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں احباب مندرجہ ذیل عناوین کی روشنی میں تاریخ اور جگہ وغیرہ کی رعایت کے ساتھ اپنے چشم دید واقعات اور مستند روایات و حالات مفصل طور پر لکھ کر ارسال فرمائیں۔ اگر ہو سکے تو متعلقہ اصحاب کے فوٹو بھی ارسال فرمائیں۔ ذیلی عناوین یہ ہیں:۔

(۱) ایثار (۲) صبر و رضا (۳) دین کی راہ میں جانی و مالی قربانی (۴) جرأت و بہادری و دینی غیرت (۵) تبلیغ اسلام (۶) مصائب کی برداشت (۷) علمی کارنامے (۸) عمدہ اخلاق کے مظاہرے (۹) خدمت خلق کی مثالیں (۱۰) ان کے علاوہ ہر ایک نوعیت کے قابل رشک امور کی تفاصیل ——!

امراء و مربیانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں خاص کوشش فرمائیں۔ جلسہ سالانہ پر ملاقات کے لئے ایوانِ محمود کے شعبہ مہمان نوازی میں تشریف لائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(افتخار احمد جنجوعہ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "آسمانی فیصلہ" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مِصباح کے چندہ میں اضافہ

مصباح کا سالنامہ جو دسمبر ۱۹۷۸ء و جنوری ۱۹۷۹ء پر مشتمل ہے جن خریدار بہنوں کا چندہ ابھی باقی تھا انہیں ۱۴ر دسمبر کو پوسٹ کر دیا گیا۔ لیکن وہ بہنیں جو دسمبر میں چندہ جمع کروا کر رسالہ لینا چاہیں وہ خریداری نمبر ضرور نوٹ کر کے لائیں۔ مہنگائی کی وجہ سے سالانہ چندہ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ دسمبر ۱۹۷۸ء سے سالانہ چندہ پندرہ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ ایک پرچہ کی قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

سالنامہ کی قیمت چار روپے

خریدار بہنیں اور ایجنٹ صاحبان نوٹ فرمالیں۔

ادارہ امید کرتا ہے کہ آپ بہنیں پہلے کی طرح بھرپور تعاون کر کے رسالہ کی اشاعت بڑھائیں گی۔ فجزاھن اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔

(مدیرہ مصباح)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۹/۹/۷۸ کو برادرم منصور احمد مبشر کو تین لڑکوں کے بعد پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت عَطِیَّۃُ الْخَبِیر تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی کی پہلی پوتی اور مکرم سید عبدالشکور صاحب ظفر ہاشمی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور خادمِ دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ کرامت فاروق دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

تعزیتی قرارداد

جماعت احمدیہ کنری نے مکرم مقصود احمد خان صاحب واقفِ زندگی کی کراچی میں اچانک وفات کی خبر بڑے گہرے رنج اور دُکھ کے ساتھ سُنی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم کا ہماری جماعت کے ساتھ دیرینہ اور قریبی تعلق تھا۔ ہماری جماعت کے تقریباً نو سال تک امیر رہے۔ زعیم مجلس انصار اللہ اور اس سے قبل مرحوم کو قائد مجلس خدام الاحمدیہ رہنے کی سعادت بھی نصیب رہی۔ ایک لمبا عرصہ آپ کو جماعت کی قیادت اور تربیت کا موقعہ ملنے کی وجہ سے آپ نے ہماری جماعت میں تربیت کے بعض گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان و عزیز و اقارب کو صبرِ جمیل عطا کرے اور آپ کے بعد ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے تایا و خسر قاضی شریف احمد صاحب (ریٹائرڈ سب پوسٹ ماسٹر) نیازی منزل کھٹکانہ روڈ ملتان چھاؤنی آنکھ کا پردہ پھٹ جانے کی وجہ سے نشتر ہسپتال ملتان میں زیرِ علاج ہیں۔ تکلیف بہت ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے معجزانہ طور پر کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور نظر عطا کرے آمین (عبدالمجید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ)

۲۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب آف کھاریاں کی والدہ بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (منور احمد خورشید مربی سلسلہ کھاریاں)

۳۔ میرا بیٹا عزیزم رفیق احمد جو فوج میں ہے ماہ اکتوبر میں اس کا دماغی توازن خراب ہوگیا تھا۔ راولپنڈی ہسپتال میں زیرِ علاج۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل صحت عطا فرمائے۔ (محمد اسماعیل آف کشمیر بھون ضلع جہلم)

۴۔ مکرم عبدالرحیم یونس صاحب جن کی کولہے کی ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی اپریشن کر کے جوڑ دی گئی ہے۔ اب بفضلہ ہسپتال سے گھر آگئے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد مسعود احمد قریشی زعیم انصار اللہ حلقہ دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸)

۵۔ مکرم حمید احمد صاحب آف کرونڈی کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے خرابیٔ خون کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز مکرم غلام محمد صاحب آف گوٹھ علی محمد ایک کیس میں ملوث ہیں۔ احباب جماعت ہر دو کیلئے دعا فرمائیں۔ (عبدالشکور باجوہ مربی سلسلہ کرونڈی ضلع خیرپور سندھ)

۶۔ بندہ بعارضہ پیرانہ سالی، ضعفِ اعصاب اور دانتوں کی تکلیف نیز مختلف عوارض سے طویل عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمام روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفاءِ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے نیز میرا خاتمہ بالخیر ہو جائے اور اپنی رضا و خوشنودی سے مالا مال کرے آمین۔

(حکیم محمد عبدالعزیز۔ گول بازار۔ ربوہ)

نسخہ
اکسیر اپھارہ
فی پیکٹ ۲/۰ روپے، فی درجن ۱۶/۰ روپے، فی گروس ۱۹۲/۰ روپے علاوہ بونس۔ ۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
مکمل فہرست ادویات مفت
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ
فون: ۶۰۶
پروڈکشن برانچ: ۶۰۷

آرٹ اور حسنِ طباعت کا دلکش امتزاج
کلمہ طیبہ اور حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات پر مبنی دلکش قطعات ۶ ڈیزائنوں میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر بک سٹال سے طلب کریں۔
بخاری گرافکس دارالرحمت وسطی ربوہ

قیوم اکیڈمی ربوہ
کا دفتر اور بک سٹال جلسہ سالانہ کے ایام میں عارضی طور پر
گولبازار۔ ربوہ میں ہوگا

موٹاپا۔ اعصابی کمزوری۔ دائمی قبض تبخیر معدہ۔ بواسیر۔ اٹھرا اور مخصوص پیچیدہ امراض کیلئے ہم سے رجوع فرمائیں
فاران دواخانہ نلکہ اڈا ربوہ
ایامِ جلسہ اقصیٰ روڈ ربوہ

گیسز کیور ۵/- ۱/۵۰ ★ کیور یون ۵/-
الفلفا ٹانک ۲/۵۰ ★ فیسلیپ ۳/-
یوکے بی ٹانک ۴/- ★ یو سپیشل ڈراپس ۱/-
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

۱۷×۲۷ / ۸ کے خوبصورت دیدہ زیب سائز پر
دُرِّثمین اردو (مکمل)
کتابت و طباعت آفسٹ صفحات ۱۴۴ ہدیہ مجلد صرف دس روپے
ملنے کا پتہ: ربوہ کے تمام کتب فروشوں کے علاوہ
مکتبہ سلطان القلم بالمقابل سابق طبیہ کالج ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

کارکنان جلسہ سالانہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے موقع پر رضاکارانہ خدمت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:-

"اس خدمت کو معمولی نہ سمجھو بڑی برکت والی ہے یہ خدمت!!! ان چند دنوں کو خدا کے لئے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے بیمار ہو جائیں۔ کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا۔ تھوڑی سی تکلیف ہی ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپ کا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات کی اور اس خدمت میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوئے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ ۲۴ گھنٹے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت میں گذار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے ان گنت فضلوں کا وارث بننے کی کوشش کریں۔" (الفضل ۸ جون ۱۹۶۸ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

رضاکار معلمین کی چھٹی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء میں جماعت کی تربیت کے لئے تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب رضاکارانہ وقف کریں تاکہ دیہاتی جماعتوں کو ایک معلم بلا معاوضہ مل جائے۔ ایسے واقفین کی ضروری تربیت کی غرض سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مرکزی سہ ماہی کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں اب تک پانچ کلاسیں منعقد ہو چکی ہیں اب چھٹی سہ ماہی کلاس انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے معاً بعد یکم جنوری ۱۹۷۹ء سے شروع ہوگی مربیان کرام و معلمین، امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہ مہربانی اپنے حلقہ اور جماعتوں میں انصار اور خدام کو اس کلاس میں شامل کرنے کی مؤثر تحریک فرمائیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب اپنے وقف کی درخواست مع کوائف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کریں۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں اس لئے ایسی جماعتیں جہاں معلمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق اپنا بستر ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

حمید سویٹ ہاؤس

کی عمدہ، لذیذ اور معیاری مٹھائیاں، نیز خالص دودھ، دہی، عمدہ چائے کے لئے تشریف لائیں۔

پروپرائٹر:- عبدالمجید

حمید سویٹ ہاؤس رحمت بازار ربوہ

تبخیر معدہ - بواسیر - بانجھ پن - جلدی امراض - نزلہ - کیرا - دمہ - پیچیدہ امراض کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔

ڈاکٹر صوفی علی محمد (آر-ایم-پی)

صوفی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار ربوہ

احباب کی خدمت میں ضروری درخواست

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

احباب جماعت کے تعاون اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے فضل عمر ہسپتال میں غریب و نادار مریضان کا ہر قسم کا علاج مفت ہو رہا ہے احباب جماعت اس کام کے لئے رقوم بھجواتے رہتے ہیں اور معطی حضرات کے نام الفضل میں بغرض اشاعت شائع ہوتے رہتے ہیں۔ الفضل میں جگہ کی کمی کی وجہ سے کئی دفعہ معطی حضرات کی فہرست شائع ہونے میں تاخیر بھی ہو جاتی ہے لہذا خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ احباب ان سب معطی حضرات کے لئے خاص طور پر دعائیں کرتے رہیں جو غریب و نادار مریضوں کے علاج کے لئے رقوم بھجواتے ہیں۔ خاکسار محض اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ان حضرات کے لئے التزام سے روزانہ دعا کرتا ہے۔

نیز احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے غریب بھائیوں اور بہنوں کے علاج کے لئے زیادہ سے زیادہ رقوم بھجوائیں تا رقم کی کمی کی وجہ سے اس کار خیر کو بند نہ کرنا پڑے۔ وما توفیقنا الا باللہ۔ جلسہ پر تشریف لانے والے دوست اس موقع پر اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ رقوم دفتر خزانہ میں بمد علاج غریب و نادار مریضان میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خوشخبری

ہمارا نصب العین

خدمت — دیانت — امانت

احباب کی سہولت کے پیش نظر ربوہ میں رہائشی تعمیرات کے لئے ہر قسم کی راہنمائی، مشورہ اور کارکردگی کا ہمارے ہاں خصوصی انتظام ہے۔ کوٹھیاں، مکانات، دکانات اور ہر قسم کی بلڈنگز جاذب نظر اور جدید طرز تعمیر کے مطابق ماہرین تعمیرات کی نگرانی میں مقابلۃً ارزاں تعمیر کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی زرعی و سکنی اراضی، مکانات، دکانات اور پلاٹس کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں یاد فرمائیے۔ اس سلسلہ میں مالکانہ حقوق، رجسٹری و دیگر امور کی سرانجام دہی ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

ازراہ کرم ہمیں خدمت کا موقع دیجئے۔ ہماری معیاری خدمت، اعلیٰ کارکردگی اور مثالی جذبہ دیانت و امانت انشاء اللہ آپ کو یقیناً متاثر و مطمئن کرے گا۔ و باللہ التوفیق۔

آپ کا مخلص شریف احمد جاوید بھٹی

(پروپرائٹر)

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ رحمت بازار **ربوہ**

فون نمبر ۵۲۱ + رہائش ۴۳۱

قادیان کا قدیمی **محبوب کاجل**

جو حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

عبدالقادر ابن ماسٹر محمد خان صاحب گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۷۵۴